© rasailojaraid.com

کے لیے چشم کشا ہے اور غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔

زیرتبصرہ کتاب ان کے سات مقالوں پر مشتمل ہے۔ ان میں مصنف نے اسلامی معاشیات کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ پیش کیا ہے۔ مسلم یونی ورسٹیوں میں علم معاشیات کی تدریس، اس کے اہداف اور ان میں تبدیلیوں کی ضرورت واضح کر کے تجاویز دی ہیں۔ ایک باب معاشیات کے نصاب میں مطلوب تبدیلیوں پر مشتمل ہے۔ معاشیات پر مختلف نقطہ ہاے نظر اور اسلامی نقطۂ نظر کا تقابلی جائزہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

کتاب کے پیش لفظ میں پروفیسر خورشید احمد نے اس کتاب کو اسلامی معاشیات کے تعارفی کورس میں شامل کرنے کی تجویز دی ہے۔ (پروفیسر میاں محمد اکرم)

جہاد افغانستان، ملک احمد سرور۔ ناشر: البدر پبلی کیشنز، ۲۳- راحت مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۴۸۔ قیمت: ۸۰ روپے۔

ملک احمد سرور کا شمار اُن نوجوان قلم کاروں میں ہوتا ہے جنھوں نے افغان جہاد (۱۹۷۹ء-۱۹۸۹ء) کے مختلف معرکوں پر اپنی رپورٹوں، مضامین اور تجزیوں کے ذریعے روس کے استعماری کردار کو بے نقاب کیا۔

جہاد کے دوران افغان قائدین، کمانڈروں اور مجاہد خاندانوں سے ان کا براہ راست رابطہ رہا۔ مجاہدین نے جرأتوں کی حیرت انگیز داستانیں رقم کیں، اور بعض خاندانوں نے بے مثل قربانیاں پیش کیں۔ مصنف نے اس طرح کے یک صد سے زائد ایسے واقعات کو سادہ الفاظ میں قلم بند کیا ہے۔ ان ایمان افروز واقعات کو پڑھ کر دو باتیں بہت نمایاں ہو کر سامنے آتی ہیں۔ ایک یہ کہ افغان قوم نے اپنی آزادی کے تسلسل کے لیے جو قربانیاں پیش کی ہیں، اُس کا موازنہ کسی اور قوم کی جدوجہد سے مشکل ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ جو لوگ ایمان، ہجرت، جہاد اور شہادت کے راستے کا انتخاب کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ نہ صرف زمین پر، بلکہ آسمان سے بھی اُن کی نصرت کرتا ہے اور آنکھوں کے سامنے معجزے رُونما ہوتے ہیں۔

زیرنظر کتاب میں جہاد کشمیر کے سلسلے میں پیش آنے والے واقعات پر بھی اور بعض تحریریں شامل ہیں۔ اس کتاب کا مطالعہ نوجوانوں کے قلوب میں ایمان کا نور پیدا کرے گا۔ (محمد ایوب منیر)

مقالات تعلیم، پروفیسر عبدالحمید صدیقی۔ مرتب: پروفیسر زاہد احمد شیخ۔ ناشر: اعلیٰ پبلی کیشنز، یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۱۶۔ قیمت: ۵۰ روپے۔

پروفیسر عبدالحمید صدیقی اہل علم و دانش کے اس کاروان شوق کے نمایاں صاحب قلم تھے جو

© rasailojaraid.com